© rasailojaraid.com

ادارہ

اخبار الاحرار

آج ہمارے تمام مسائل کا حل خلافتِ صحابہ کے نظام کے عملی نفاذ میں مضمر ہے (مجلس احرار اسلام)

لاہور (۶ رنومبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے قائد سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر ''یوم شہادت حضرت عمر فاروق'' رضی اللہ عنہ کے حوالے سے اپنے بیانات و خطابات میں کہا ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام کے تمام صحابہ کرام برحق ہیں۔ سیدنا عمر فاروق کا عدل و انصاف اور طرز حکمرانی بے مثال تھا۔ آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم نے خود ارشاد فرمایا کہ ''اگر میرے بعد اگر کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا!'' مجلس احرار اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں نے کہا کہ آج ہمارے تمام مسائل کا حل خلافتِ صحابہ کے نظام کے عملی نفاذ میں مضمر ہے، انہوں نے کہا کہ سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ طرز حکمرانی کے امام تھے۔ انہوں نے صوبہ خیبر پختون خوا میں یکم محرم الحرام کی سرکاری تعطیل کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے مرکزی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ صحابہ کرام پر تنقید کرنے والوں کے لیے اسلامی سزا نافذ کرے علاوہ ازیں مجلس خُدام صحابہ اور تحریک طلباء اسلام کے زیر اہتمام بھی ''یوم شہادت فاروق اعظم'' منایا گیا۔

''ملالہ'' کے نام پر لکھی جانے والی کتاب میں قادیانیوں کو مسلمان ظاہر کرنے کی مذموم کوشش کی ہے

لاہور (۱۳ رنومبر) متحدہ تحریک ختم نبوت کے کنونیئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے آل پاکستان پرائیوٹ سکولز فیڈریشن کی جانب سے ملک بھر کے ایک لاکھ پچیس ہزار سے زائد سکولوں میں ملالہ یوسف زئی کی کتاب ''آئی ایم ملالہ'' پر پابندی کا خیر مقدم کرتے ہوئے اِسے قابلِ تحسین اقدام اور بروقت فیصلہ قرار دیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ اِس فیصلے پر تنقید بے جا اور بے محل ہے کیونکہ آئی ایم ملالہ میں موجود مواد نظریۂ اسلام، نظریۂ پاکستان حتیٰ کہ آئین پاکستان کی وہ دستاویز جسے لبرلز کے ہاں تقدس حاصل ہے، سے بھی صریحاً متصادم ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں آل پاکستان پرائیویٹ سکولز نے اس کتاب پر پابندی لگا کر نئی نسل اور زیر تعلیم نرسری پر احسان کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملالہ نے اپنی کتاب میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسم گرامی کے ساتھ کہیں بھی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں لکھا حالانکہ اس کی سخت وعید آئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملالہ کے نام پر لکھی جانے والی کتاب میں لکھنے والوں نے قادیانیوں کو مسلمان ظاہر کرنے کی مذموم کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جغرافیائی سرحدوں کا تحفظ تب ہی ہوگا جب نظریاتی سرحدیں محفوظ رہیں گی اور جو لوگ یا ادارے ہماری نظریاتی سرحدوں کی نفی کر رہے ہیں۔ وہ دراصل ملک کی بنیادوں کو ہلانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسکول و کالج تو ہماری نرسریاں ہیں۔ معصوم بچوں کے ذہن سلیٹ کی مانند ہوتے ہیں اگر ابھی سے انہیں کفر و الحاد اور لادینیت سے بھر دیا جائے تو پھر ہمارا مستقبل تاریک ہو جائے گا جبکہ استعماری قوتیں اِسی ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کتاب پر مکمل پابندی عائد کی جائے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لاہور (۱۳؍نومبر) مجلس احرارِ اسلام لاہور کے امیر حاجی عبدالقدیر بٹ انتقال کر گئے، ان کی نماز جنازہ گزشتہ روز بعد نماز ظہر ادا کی گئی، جس میں مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں اور کارکنوں کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، میاں محمد اویس، قاری محمد یوسف احرار، چودھری محمد اکرام، چودھری محمد اکرام بھٹہ اور دیگر رہنماؤں اور کارکنوں نے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے دعائے مغفرت کی ہے۔

سانحہ جامعہ تعلیم القرآن راولپنڈی پر احتجاج

۱۰؍محرم الحرام ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۵؍نومبر ۲۰۱۳ء کو جامعہ تعلیم القرآن راجہ بازار راولپنڈی پر شر پسندوں نے حملہ کر کے مسجد و مدرسہ کی حرمت کو پامال کیا اور بے گناہ علماء، طلباء و نمازیوں کو شہید کیا بہیمیت کی حد تو یہ کہ بے گناہ بچوں کو ذبح کیا گیا۔ اور اسی پر بس نہیں بلکہ مسجد سے ملحقہ مدینہ مارکیٹ کو پٹرول ڈال کر آگ لگا دی گئی جس سے مسجد و مدرسہ بھی جل گئے اور کروڑوں روپے کی املاک جل کر خاکستر ہوگئیں۔

۱۰؍محرم الحرام کی شام یہ خبر جنگل کی آگ کی طرح ملک بھر میں پھیل گئی جس کے ساتھ ہی عوام الناس میں غصے کی شدید لہر دوڑ گئی اور لوگ احتجاج کرتے ہوئے سڑکوں اور چوراہوں پر نکل آئے حکومت سے قاتلوں کی گرفتاری کے مطالبات شروع ہوگئے۔ راولپنڈی جیسا پر امن، بارونق شہر دیکھتے ہی دیکھتے ویران ہوگیا۔ ہر طرف خوف و ہراس اور سوگ کی کیفیت تھی۔ اس صورتحال میں ملک بھر کی دینی و سیاسی جماعتوں نے مل کر مطالبہ کیا کہ واقعہ کے ذمہ داران اور قاتلوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سانحہ راولپنڈی کے ذمہ داران کو فی الفور گرفتار کیا جائے اور پھانسی دی جائے۔ وفاق المدارس العربیہ اور دیگر مذہبی جماعتوں کی اپیل پر ۲۲؍نومبر بروز جمعۃ المبارک ملک بھر میں ''یومِ احتجاج'' منایا گیا۔ اسی سلسلہ میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے زیر اہتمام ملک بھر میں احتجاج کیا گیا اور اجتماعات جمعہ میں قرار دادیں منظور کی گئیں۔ تفصیلات کے مطابق مجلس احرار اسلام پاکستان کے قائد سید عطاء المہیمن بخاری، سید محمد کفیل بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس نے مختلف مقامات پر احتجاجی اجتماعات اور بیانات میں کہا کہ راولپنڈی میں جو خون کی ہولی کھیلی گئی اس کو چھپا کر اور شہداء کی تعداد بہت کم بتا کر حکومت اور میڈیا ظلم و سفا کی کی انتہاء کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ بن سبا کی روحانی و معنوی اولاد منکرین صحابہ اور روافض نے اپنی سیاہ تاریخ دہرائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سانحۂ راولپنڈی لال مسجد کے سانحہ کی طرح بڑا اور خطرناک سانحہ ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اب اینکر پرسنز، آزاد میڈیا اور انسانی حقوق کے علمبردار کہاں ہیں؟ جاگ رہے ہیں یا شراب کے نشے میں سو رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ حکمران اور سیاستدان اپنی موت یاد رکھیں سب کو قبر میں جانا ہے۔ جامعہ تعلیم القرآن راولپنڈی پر حملہ، قرآن، تعلیم اور انسانیت پر حملہ ہے۔ اگر بلوائیوں کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ احرار رہنماؤں نے کہا کہ سرکاری انتظامیہ وقت ٹالنے کے لیے جھوٹے اعلانات نہ کرے بلکہ منکرین صحابہ کی ریشہ دوانیوں کا مستقل سدباب کرے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے ماتمی جلوس آرمی، پولیس اور حکومتی ایجنسیوں کے کڑے پہرے اور حصار میں نکلنے کے باوجود بھی اہلِ سنت کی مساجد و مدارس محفوظ نہیں ہیں۔ عوام الناس کی جان و مال بھی خطرے میں ہوتی ہے جس کا واضح ثبوت راولپنڈی کا سانحہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ناکام ہو چکی ہے اور ملکی خودمختاری کو داؤ پر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لگایا جارھا ہے۔ پاکستان میں فرقہ واریت اور فسادات کو طاغوتِ اکبر امریکہ سپانسر کر رہا ہے۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر میں آمدہ اطلاعات کے مطابق ملتان، رحیم یار خان، کراچی، صادق آباد، ٹوبہ ٹیک سنگھ، چنیوٹ، گجرات، تلہ گنگ، کمالیہ، بورے والا اور متعدد دیگر شہروں میں بھی مجلس احرارِ اسلام کے زیر اہتمام احتجاج کیا گیا۔ مرکز احرار جامع مسجد مدنی چنیوٹ میں احتجاجی اجتماع منعقد ہوا جس میں مجلس احرار اسلام کے رہنما صوفی محمد علی احرار، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ پاکستان کے نائب امیر مولانا قاری شبیر احمد عثمانی، اہلسنت والجماعت کے صدر مفتی محمد شعیب، تحریک طلباء اسلام کے ناظم مولوی محمد طیب چنیوٹی، تاجر رہنما چودھری شہباز احمد اور مجلس محبانِ آل واصحاب رسول علیہم الرضوان کے صدر محمد حنیف معاویہ نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا کہ ایک طویل عرصہ سے مسلک اہلسنت والجماعت سے وابستہ علماء کرام، طلباء اور مدارس کو ٹارگٹ کیا جارہا ہے جس کا آج تک کوئی نوٹس لیا گیا۔ یک طرفہ ٹارگٹ کلنگ کی جارہی ہے۔ ملک میں امریکی اور ایرانی مداخلت کو روکا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جب تک خنجر بردار، مسلح ماتمی جلوسوں کو ان کی عبادت گاہوں تک محدود نہیں کیا جائے اس وقت تک امن کا خواب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوسکتا۔

ملتان میں جمعہ کے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سید صبیح الحسن ہمدانی نے کہا کہ ۱۰ محرم کو فتنہ پردازوں نے جس طرح انسانی خون سے ہولی کھیلی گئی اس کی تاریخ میں مثال نہیں ملتی۔ قرآن پاک، مسجد و مدرسہ پر ہلّہ بولا گیا۔ مدینہ مارکیٹ کو آگ لگا دی گئی۔ پس طے ہوگیا کہ جمہوری ریاست مسلمانوں کو امن فراہم نہیں کرسکتی۔ ہم پوچھنے میں حق بجانب ہیں کہ قرآن کی تعلیم کے مدرسے پر حملہ کیا تعلیم پر حملہ نہیں ہے؟ انہوں نے کہا کہ ایران میں ۶۵ فیصد شیعہ اور ۳۵ فیصد سنی آبادی ہیں اور جو حقوق ایران میں ۳۵ فیصد سنی کو حاصل نہیں اس سے ہزار گنا زیادہ آزادیاں پاکستان میں دو فیصد آبادی رکھنے والی کمیونٹی کو حاصل ہے۔

راہِ حسین رضی اللہ عنہ قربانی اور غیرت کی راہ ہے۔ دشمنانِ حسین ہمیشہ برباد ہی رہیں گے

مقررین مجلس ذکرِ حسین دارِ بنی ہاشم ملتان

ملتان (۱۶ رنومبر) دس محرم الحرام ۱۴۳۵ھ کو دارِ بنی ہاشم ملتان میں مجلس محبانِ آل واصحاب رسول علیہم الرضوان کے زیر اہتمام چالیسویں سالانہ مجلس ذکر حسین رضی اللہ عنہ کا پرشکوہ انعقاد ہوا۔ مجلس کا آغاز شہدائے کربلا کے ایصالِ ثواب سے ہوا۔ پہلی نشست سے مدیر ماہنامہ ''الاحرار'' ابنِ ابوذر حافظ سید محمد معاویہ بخاری مدظلہٗ نے خطاب کیا۔ انہوں نے سامعین سے مخاطب ہوتے ہوئے حادثۂ کربلا اور اسوۂ حسینی کی روشنی میں موجودہ حالات کی تفہیم و توضیح اور امت مسلمہ کے لیے منہجِ عمل اور طریقۂ اتباعِ حسین کی ضرورت واہمیت پر زور ڈالا۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ جماعتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہ کے فردِ فرید اور اہلِ بیتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن ستارے ہیں۔ آپ کی ذاتِ گرامی اس دور میں ہمارے لیے راہِ عمل کو روشن کرتی ہے۔

دوسری نشست کے آغاز میں مدرسہ معمورہ کے مدرس مولوی سید صبیح الحسن ہمدانی نے خطاب کیا۔ ان کی گفتگو کا موضوع واقعۂ کربلا کا پس منظر اور صدر اسلام میں خلافت کے ادارے کا تاریخی مطالعہ تھا۔ انہوں نے کہا کہ شہادتِ حسین رضی اللہ عنہ کے دل دوز سانحے کو شہادتِ عثمانی رضی اللہ عنہ کے حادثے کے پس منظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جن باغیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی امامتِ برحقہ کے خلاف خروج کیا وہی قتلِ حسین رضی اللہ عنہ کے ذمہ دار ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مجلس کی اختتامی نشست میں خطیبِ بنی ہاشم جناب سید محمد کفیل بخاری مدظلۂ زیبِ منبر ہوئے اور شہادتِ حسین کے حوالے سے نئی اور پرانی سبائی سازشوں کے مکروہ چہرے کو عریاں کیا۔ خاص طور پر موجودہ زمانے میں شہادتِ حسین کے واقعے سے اپنے ذاتی اور گروہی مفادات کی آبیاری کرنے والے افراد گروہوں اور جماعتوں کے بھیانک کردار پر شدید نقد کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہی لوگ دراصل دشمنانِ حسین رضی اللہ عنہ ہیں۔ جو اپنی حسین رضی اللہ عنہ واہلِ بیت دشمنی کو نام نہاد حُب کے پردے میں چھپانے کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن حضرت حسین رضی اللہ عنہ کا کوئی دشمن کبھی کامیاب نہیں ہوسکتا۔ مجلس کے آخر میں قائدِ احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے دعا کرائی۔

عبداللہ ابن سبا کی اسلام دشمن تحریک نے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا (مجلسِ ذکرِ حسین رضی اللہ عنہ)

چیچہ وطنی (۱۶؍نومبر) مجلس خُدام صحابہ چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ ہاؤسنگ سکیم چیچہ وطنی میں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ کی زیرِ صدارت منعقدہ سالانہ ''مجلس ذکرِ حسین'' رضی اللہ عنہ سے خطاب کرتے ہوئے ممتاز محقق ومصنف حکیم محمود احمد ظفر نے کہا ہے کہ سیدنا حسین رضی اللہ عنہ شہید غیرت ہیں، اُن کی نسبت رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہی ان کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ ابن سبا کی اسلام دشمن تحریک نے مسلمانوں کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا اور سبائی تحریک دراصل صحابہ دشمنی پر مبنی تھی۔ اِسی تحریک سبائیت اور رافضیت نے امت میں انتشار کے بیج بوئے اور امت کو سیدنا عثمان وسیدنا حسین رضی اللہ عنہ کی المناک شہادتوں کے دن دیکھنے پڑے۔ انہوں نے کہا کہ رِفض وکفر آج بھی مسلمانوں کو کمزور کرنے کی تحریکوں کو پروان چڑھا رہا ہے۔ لیکن ہماری کامیابی اسوۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اُسوۂ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر عمل پیرا ہونے میں ہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں تاریخ کا مطالعہ قرآن وحدیث کی روشنی میں ہی فائدہ دے سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام کے تمام صحابہ کرام خود آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادِ گرامی کی روشنی میں تنقید سے بالا ہیں۔ جو طبقات کسی ایک صحابی یا صحابہ کرام پر تنقید کرتے ہیں وہ اسلام اور رسالت ونبوت کے گواہوں کی نفی کرتے ہیں۔ ایسے فتنوں سے بچنے کی اشد ضرورت ہے۔ مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب مولانا منظور احمد نے بھی خطاب کیا اور قراردادیں پیش کیں جن میں کہا گیا کہ محرم الحرام میں امن وامان کے لیے امن کمیٹیوں کے اجلاسوں میں جو فیصلے ہوئے ان پر عمل درآمد نہیں کیا گیا جس کی وجہ سے سرکاری انتظامیہ اور پولیس اپنی غیر جانبداری یقینی نہیں بنا سکی۔ دوسری قرار داد میں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ اور اہلسنت کی زبان بندی کے احکامات کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی اور زبان بندی کا حکم واپس لینے کا مطالبہ کیا گیا۔ ایک اور قرار داد میں مطالبہ کیا گیا کہ حضرات صحابہ کرام اور اہلبیت پر تنقید پر سزا کا قانون بنایا جائے۔ کانفرنس کے بعد سوال وجواب کی نشست بھی منعقد ہوئی۔

حکومت سانحہ راولپنڈی کے ملزمان جلد گرفتار اور مسجد کی تعمیر نو کرے احرار اسلام راولپنڈی کے وفد کا مطالبہ

سانحہ راولپنڈی کے ملزمان کو گرفتار کر کے کڑی سزائیں دی جائیں تا کہ آئندہ کوئی مسجد میں داخل ہو کر نمازیوں اور طالب علموں کا قتلِ عام نہ کرے۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام راولپنڈی کے وفد کے شرکاء نے خطیب ومہتمم جامعہ تعلیم القرآن مولانا اشرف علی سے واقعہ پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کیا۔ وفد حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری (مرکزی امیر مجلس احرار اسلام پاکستان) کی ہدایت پر جامعہ تعلیم القرآن آیا تھا جس میں چودھری غلام حسین صدر مجلس احرار اسلام راولپنڈی، مولانا پیر ابوذر

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خطیب جامع مسجد جھنگی سیداں و جنرل سیکرٹری مجلس احرار اسلام راولپنڈی اور عبدالرحمٰن علوی خادم احرار اسلام راولپنڈی شامل تھے۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ حکومت مسجد و مدرسہ کی جلد از جلد تعمیر کروائے۔ شہداء کے ورثاء اور زخمیوں کو فوری طور پر معاوضہ دیا جائے اور ہر قسم کے مسلّح جلوسوں پر پابندی لگا کر دہشت گردی کے واقعات اور قیمتی جانوں کے ضیاع کو روکا جائے۔ (روزنامہ ''جنگ'' راولپنڈی، ۱۲ر نومبر ۲۰۱۳)

تعلیم القرآن پر حملہ دو گروہوں کا تصادم نہیں بلکہ ایک گروہ کی چڑھائی ہے

لاہور (۲۵ر نومبر) برطانیہ کے علمائے کرام کے ایک نمائندہ وفد نے لندن میں پاکستانی سفیر سے ملاقات کر کے تعلیم القرآن پر حملہ آور اسلحہ سے لیس افراد کے خلاف کارروائی اور ماتمی جلوسوں کو عبادت گاہوں تک محدود کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ مجلس احرار اسلام کے دفتر میں آمدہ اطلاعات کے مطابق ختم نبوت اکیڈمی لندن کے ناظم سہیل باوا، ختم نبوت ایجوکیشن سنٹر برمنگھم کے ڈائریکٹر مولانا امداد الحسن نعمانی، مولانا محمد اکرم، مجلس احرار اسلام برطانیہ کے صدر شیخ عبدالواحد اور سیکرٹری جنرل عرفان اشرف چیمہ، مجلس احرار اسلام جرمنی کے امیر سید منیر احمد شاہ بخاری، محمد اسلم علی پوری (ڈنمارک) کے علاوہ ختم نبوت اسلامک کونسل ہانگ کانگ کے رہنماؤں نے سانحۂ راولپنڈی پر سخت اضطراب کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ منکرینِ صحابہؓ دراصل عبداللہ ابنِ سباء کی غیر اسلامی تحریک تھی اور اب بھی تعلیم القرآن اور مسجد و مدرسہ پر جس طرح حملہ کیا گیا اور ظلم ڈھایا گیا اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ غیر ملکی طاقتیں اس قسم کی طبقہ واریت کو ہوا دے رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لاشوں تک ورثاء کی رسائی نہ ہونے دینا حکومتی ظلم کی انتہا ہے۔ علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے بتایا ہے کہ بیرونِ ملک پاکستانی کمیونٹی شدید صدمے میں ہے اور یہ محسوس کرتی ہے کہ تعلیم القرآن پر حملہ دو گروہوں کا تصادم نہیں بلکہ ایک گروہ کی چڑھائی ہے، انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ نیٹو سپلائی کی بندش کے حوالے سے حکمران صاف گوئی سے کام لیں اور امریکہ اور اسکی جنگ سے لاتعلقی کا اعلان کریں انہوں نے کہا کہ اب وزیر داخلہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ''امریکی یقین دہانی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا'' انہوں نے سوال کیا کہ مذہبی قوتیں تو شروع دن سے یہ بات کہہ رہی ہیں کہ امریکہ نا قابل اعتبار ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اس دھوکے سے باہر نکلے ورنہ اقتدار چھوڑ دے۔

☆☆☆

لاہور (۲۷ر نومبر) جنوبی افریقہ کے مختلف شہروں میں انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے زیر اہتمام موومنٹ کے مرکزی امیر مولانا عبدالحفیظ مکی کی دعوت پر پاکستان سے مختلف دینی رہنماؤں کا ایک قافلہ گزشتہ روز جنوبی افریقہ روانہ ہو گیا جن میں مولانا احمد علی سراج، مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا زاہد الراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، سیّد محمد کفیل بخاری، ڈاکٹر محمد عمر فاروق، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، مفتی شاہد، قاری محمد رفیق وجھوی، مولانا بدر عالم، مولانا شمس الدین، مولانا شکیل اختر، ڈاکٹر ظفر اللہ بیگ اور دیگر رہنما شامل ہیں۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات میاں محمد اویس نے بتایا کہ عالمی ختم نبوت کانفرنس کیپ ٹاؤن، جوہانسبرگ اور ڈربن میں منعقد ہونگی جن میں دنیا بھر سے ممتاز علمائے کرام، دینی رہنما اور سکالرز شرکت وخطاب کرینگے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جنوبی افریقہ میں جہاں قادیانیوں نے سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کر رکھا ہے بڑے پیمانے پر ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کرنے پر مولانا عبدالحفیظ مکی اور انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کی قیادت کو مبارکباد پیش کی ہے اور کہا ہے کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی قادیانی فتنہ سر اُٹھائے گا اہلِ حق وہاں پہنچیں گے اور قادیانیوں کا کفر وارتداد پوری دنیا میں بے نقاب کیا جائیگا۔

© rasailojaraid.com